تبصرے

انارکلی منظوم ڈرامہ از ساغر نظامی تقطیع کلاں، ضخامت دو سو بیس صفحات، کتابت وطباعت اور کاغذ اعلیٰ، قیمت مجلد مع بہت خوبصورت گرد پوش کے بارہ روپیہ

پتہ :- ادبی مرکز ۳۵۹ - نپڈارہ روڈ - نئی دہلی ـــــ ۱۱

جناب ساغر نظامی اردو زبان کے بلند پایہ اور نامور شاعر ہیں - وہ بیک وقت شاعرِ شباب بھی ہیں اور شاعرِ انقلاب بھی - اس بنا پر اُن کا غمِ جاناں غمِ روزگار سے بیر نہیں رکھتا بلکہ دونوں ایک دوسرے کے ہم آہنگ ہیں یوں تو موصوف کا سارا کلام ہی اس خاص قسم کے شاعرانہ اندازِ فکر کا مظہر ہے لیکن لیکن زیرِ تبصرہ کتاب میں یہ فکر اپنی انتہا کو پہنچ گیا ہے - انارکلی کا واقعہ اگرچہ محض فرضی اور غیر واقعی ہے لیکن لاکھوں انسانوں نے اس سے گرمیِ خونِ دل حاصل کی ہے - ساغر صاحب کو بقول ان کے انارکلی سے کوئی دلچسپی نہیں - اُن کے تخیل کا محور دراصل شہنشاہ اکبر کا غرورِ شہی وتمکنتِ سلطانی اور اُس کے بالمقابل شہزادہ سلیم کی جمہوریت پسندی وغیر طبقاتیت ہے - چنانچہ اس منظوم ڈرامہ کا آغاز اُس وقت سے ہوتا ہے جب کہ انارکلی کو دیوار میں چنوا دیا جاتا ہے - سلیم روتا اور چیختا چلاتا ہے آخر اسی عالم میں اسے نیند آجاتی ہے اور اب عالمِ خواب میں وہ انارکلی سے بات چیت کرتے ہوئے مختلف مقامات واحوال سے گذرتا ہے - اسی مجلس میں انارکلی کی سہیلیاں بھی در آتی اور شریک گفتگو ہو جاتی ہیں - یہاں تک کہ اکبرِ اعظم بھی ادھر آنکلتے ہیں اور اکبرِ اعظم اور سلیم دونوں میں مکالمہ شروع ہو جاتا ہے - ڈرامہ میں جہاں کہیں سلیم اور انارکلی میں مکالمہ دکھایا گیا ہے وہاں بحیثیت شاعرِ شباب ہونے کے اور جہاں اکبر اور سلیم مصروفِ گفتگو نظر آتے ہیں اُس جگہ بحیثیت شاعرِ انقلاب ہونے کے حقیقت یہ ہے ساغر صاحب نے قلم توڑ دیا ہے - اور اس حیثیت سے یہ ڈرامہ جو چھوٹے بڑے نو ایکٹ پر مشتمل ہے قدرتِ کلام - زور وجوشِ بیان - رنگینیِ تخیل - بلندیِ فکر اور بلاغتِ اسلوب